بات شروع کرنے سے پہلے ایک شعر، جو ہمیشہ حسبِ حال محسوس ہوا، سُنانا چاہتا ہوں

گُم ہو کے اپنے آپ کو دیتا پھروں صدا  
خود آپ اپنے سامنے دستِ سوال ہوں

اپنے آپ کو ہمیشہ ایک اُلجھن محسوس کیا۔ ذہن و طبعیت دونوں ہی طُرفہ تماشا ہیں، مجموعہِ اضداد ہیں۔ مریضانہ حساسیت اور ذہانت نے عجیب عجیب طور پر ذات میں سےاظہارکیے۔ میری دلچسپیاں، مسائل،صلاحیتیں اور اظہارسبھی اِس طُرفیت سے متاثرہ ہیں۔علمِ عروض پڑھا تو بشریات میں بھی دلچسپی رہی، بصریات محض اس لئے پڑھی کہ فلکیاتی دور بین بنا کر آسمان کو دیکھوں اور اُس عظیم سائنسی و انسانی روح کو براہِ راست محسوس کر سکوں

# اولین نشان

مُجھے محسوس ہوتا ہے جیسے میں شروع ہی سے کُچھ اپنے اندر لے کر آیا تھا۔